11386

ای میل

بسمہ تعالیٰ

۱۰رجب ۱۴۳۹

۲۸مارچ ۲۰۱۸

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سوال- کیا عورت کو پاکی (حیض کے بعد) کا غسل کرتے وقت زیر ناف بال صاف کرنا ضروری ہیں؟ کیا بال صاف کئے بغیر پاکی نہیں ہوتی؟

کیا بال غسل کرنے سے پہلے صاف کئے جائیں گے یا پہلے غسل کیا جائے گا اور پھر بال صاف کئے جائیں؟

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۱۹/۱۹۷۷
مورخہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الجواب حامدًاومصلیًا

واضح رہے کہ حیض سے پاکی کے غسل کے وقت بغل اور زیرِ ناف بالوں کی صفائی شرعًا لازم نہیں، بلکہ ان بالوں کو صاف کئے بغیر بھی پاکی حاصل ہو جاتی ہے، تاہم بغل اور زیرِ ناف بالوں کی صفائی میں مستحب یہ ہے کہ ان کو ہفتے میں ایک مرتبہ صاف کیا جائے، ورنہ پندرہ دن کے بعد صاف کیا جائے، آخری مدت چالیس دن ہے، چالیس دن گزرنے کے باوجود صاف نہ کرنا مکروہ ہے۔ اسی طرح اگر بال اتنے بڑے ہو جائیں کہ ان میں نجاست کا اندیشہ ہو تو بھی صاف کرنا ضروری ہے، اگرچہ چالیس دن نہ گزرے ہوں۔ (ماخذہٗ التبویب بتغیر یسیر ۱۶۸۴/۱۰)

الدر المختار (۶/ ۴۰۶)

(و) يستحب (حلق عانته وتنظيف بدنه بالاغتسال في كل أسبوع مرة) والأفضل يوم الجمعة وجاز في كل خمسة عشرة وكره تركه وراء الأربعين مجتبى

حاشية الطحطاوي على مراقي الفلاح شرح نور الإيضاح (ص: ٥٢٧)

ثم العانة هي الشعر الذي فوق الذكر وحواليه وحوالي فرجها ويستحب إزالة شعر الدبر خوفا من أن يعلق به شيء من النجاسة الخارجة فلا يتمكن من إزالته بالاستجمار

الفتاوى الهندية (٥/ ٣٥٧)

وقلم الأظفار سنة إلا في دار الحرب فإن تركها مندوب إليه كذا في محيط السرخسي. الأفضل أن يقلم أظفاره ويحفي شاربه ويحلق عانته وينظف بدنه بالاغتسال في كل أسبوع مرة فإن لم يفعل ففي كل خمسة عشر يوما ولا يعذر في تركه وراء الأربعين فالأسبوع هو الأفضل والخمسة عشر الأوسط والأربعون الأبعد ولا عذر فيما وراء الأربعين ويستحق الوعيد كذا في القنية............. واللہ سبحانہٗ وتعالیٰ اعلم۔

محمد اویس

محمد اویس سیالکوٹی کان اللہ لہٗ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۱/ شعبان/ ۱۴۳۹ھ

۲۸/ اپریل/ ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

بندہ عبداللہ

دار الافتاء جامعہ دار العلوم کراچی

۱۳/ شعبان/ ۱۴۳۹ھ

۳۰/ اپریل/ ۲۰۱۸ء

الجواب صحیح

۱۴۳۹/۸/۱۳

الجواب صحیح

محمد یعقوب عفا اللہ عنہ

۱۴۳۹/۸/۱۳ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۹/۱۹۶۷